عمران و محلات و ہنر

عمران و محلات و ہنر — صفحہ ۳

ہفتہ وار ادبی و سماجی جائزہ

نیلا پتھر ادبی فورم کا سالانہ مشاعرہ اور ایوارڈ تقریب

نیلا پتھر ادبی فورم کا سالانہ مشاعرہ اور ایوارڈ تقریب اتوار کی شام ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں شاعری، افسانہ نگاری اور تنقید کے شعبوں میں کارکردگی دکھانے والے ادیبوں کو ایوارڈ دیے گئے۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور سامعین نے ہر نشست کو بھرپور داد دی۔ فورم کے صدر ڈاکٹر سلیم اختر نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں کہا کہ ادب کا کام سماج کے زخموں کو زبان دینا ہے اور یہ زبان اب نوجوان لکھنے والوں کے ہاتھ میں ہے۔

مشاعرے کی نظامت ثمینہ رحمان نے کی۔ انہوں نے ہر شاعر کا تعارف نہایت خوبصورت انداز میں کرایا اور سامعین کو ہر نظم کے پس منظر سے آگاہ کیا۔ مشاعرے میں پندرہ شعرا نے اپنا کلام پیش کیا جن میں غزل، نظم اور آزاد نظم کے تینوں رنگ شامل تھے۔ سب سے زیادہ داد نوجوان شاعر عدنان ساحر کی نظم ’’پرانی گھڑی کے سوئیاں‘‘ پر دی گئی جسے حاضرین نے دو بار سنانے کی فرمائش کی۔

ایوارڈ تقریب میں افسانہ نگاری کا ایوارڈ ڈاکٹر نگہت سلیم کو ان کے ناول ’’کنویں کی منڈیر‘‘ پر دیا گیا۔ تنقید کا ایوارڈ پروفیسر عارف نوید کو ان کی کتاب ’’نئی غزل کا آہنگ‘‘ پر دیا گیا۔ نوجوان لکھنے والوں کے لیے ’’ابھرتی قلم‘‘ ایوارڈ ثمینہ رحمان کی کہانی ’’چائے کا آخری کپ‘‘ کو دیا گیا۔ ججز کا کہنا تھا کہ تینوں تحریریں زبان اور موضوع کے لحاظ سے اس سال کی بہترین کاوشیں ہیں۔

فورم کے سیکرٹری جناب شاہد محمود نے سالانہ رپورٹ پڑھی جس میں گزشتہ برس کی سرگرمیوں کا ذکر تھا۔ انہوں نے بتایا کہ فورم نے اس برس چار ورکشاپس اور دو کتاب رونمائیاں کیں اور ساٹھ نئے لکھنے والوں کو رکنیت دی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگلے سال فورم اپنا ایک ماہنامہ بھی شائع کرے گا جس کا نام ’’نیلا پتھر‘‘ رکھا گیا ہے۔ اس تجویز کو حاضرین نے کھڑے ہو کر تالیوں سے سراہا۔

تقریب کے آخر میں مہمان خصوصی ڈاکٹر نسرین بلوچ نے اپنا کلام سنایا اور نوجوان لکھنے والوں کو مشورہ دیا کہ وہ روایت کو پڑھیں مگر اپنی آواز کو روایت کی نقل نہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو کا مستقبل انہی ہاتھوں میں محفوظ ہے جو سوال پوچھنا جانتے ہیں۔ تقریب رات نو بجے اختتام پذیر ہوئی اور چائے کے بعد دیر تک شرکا آپس میں گفتگو کرتے رہے۔

ریلوے کالونی میں نئی پارکنگ کی سہولت

ریلوے کالونی، سٹیشن روڈ، ریلوے کالونی میں مسافروں کی گاڑیوں کے لیے نئی پارکنگ کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ یہ پارکنگ ریلوے کالونی کے مرکز میں واقع ہے اور اس میں تقریباً ڈیڑھ سو گاڑیاں کھڑی کی جا سکتی ہیں۔ پہلے مسافر اپنی گاڑیاں سڑک کے کنارے کھڑی کرتے تھے جس سے ٹریفک میں رکاوٹ پیدا ہوتی تھی۔ اس پارکنگ کا افتتاح ڈویژنل ریلوے منیجر نے کیا۔

ڈویژنل ریلوے منیجر نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پارکنگ ابتدائی طور پر ایک سال کے تجربے کے طور پر کھولی گئی ہے۔ اگر مسافروں کی طرف سے اچھا ردعمل آیا تو اس کی فیس کم کر دی جائے گی اور دوسرے سٹیشنوں پر بھی ایسی پارکنگ بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کالونی کے مکین اور ان کے مہمان سب اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ فیس کا ریٹ فی گاڑی پندرہ روپے فی گھنٹہ اور پچاس روپے روزانہ رکھا گیا ہے۔

پارکنگ کے انچارج محمد یونس نے بتایا کہ پارکنگ صبح چھ بجے سے رات دس بجے تک کھلی رہے گی۔ رات کے وقت گاڑی کھڑی کرنے کے لیے الگ فیس ہوگی۔ گاڑی کھڑی کرتے وقت ٹوکن دیا جائے گا اور واپسی پر ٹوکن دکھانا ضروری ہوگا۔ ٹوکن گم ہو جائے تو گاڑی کے کاغذ دکھانے پڑیں گے۔ پارکنگ میں روشنی کا انتظام ہے اور چوبیس گھنٹے چوکیدار موجود رہے گا۔

مسافروں نے اس سہولت کا خیر مقدم کیا۔ ریلوے کالونی کے رہائشی ڈاکٹر عمران ملک نے کہا کہ ہم برسوں سے کہہ رہے تھے کہ سٹیشن کے باہر گاڑیاں کھڑی کرنا مسئلہ ہے۔ ایک بزرگ مسافر نے کہا کہ پہلے ہم کو دو بلاک دور گاڑی کھڑی کرنی پڑتی تھی اور بارش میں بہت تکلیف ہوتی تھی۔ اب امید ہے کہ یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

ریلوے کالونی میں نئی پارکنگ

ریلوے کالونی، سٹیشن روڈ، ریلوے کالونی میں مسافروں کی گاڑیوں کے لیے نئی پارکنگ کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ یہ پارکنگ ریلوے کالونی کے مرکز میں واقع ہے اور اس میں تقریباً ڈیڑھ سو گاڑیاں کھڑی کی جا سکتی ہیں۔ پہلے مسافر اپنی گاڑیاں سڑک کے کنارے کھڑی کرتے تھے جس سے ٹریفک میں رکاوٹ پیدا ہوتی تھی۔ اس پارکنگ کا افتتاح ڈویژنل ریلوے منیجر نے کیا۔

ڈویژنل ریلوے منیجر نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پارکنگ ابتدائی طور پر ایک سال کے تجربے کے طور پر کھولی گئی ہے۔ اگر مسافروں کی طرف سے اچھا ردعمل آیا تو اس کی فیس کم کر دی جائے گی اور دوسرے سٹیشنوں پر بھی ایسی پارکنگ بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کالونی کے مکین اور ان کے مہمان سب اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ فیس کا ریٹ فی گاڑی پندرہ روپے فی گھنٹہ اور پچاس روپے روزانہ رکھا گیا ہے۔

پارکنگ کے انچارج محمد یونس نے بتایا کہ پارکنگ صبح چھ بجے سے رات دس بجے تک کھلی رہے گی۔ رات کے وقت گاڑی کھڑی کرنے کے لیے الگ فیس ہوگی۔ گاڑی کھڑی کرتے وقت ٹوکن دیا جائے گا اور واپسی پر ٹوکن دکھانا ضروری ہوگا۔ ٹوکن گم ہو جائے تو گاڑی کے کاغذ دکھانے پڑیں گے۔ پارکنگ میں روشنی کا انتظام ہے اور چوبیس گھنٹے چوکیدار موجود رہے گا۔

مسافروں نے اس سہولت کا خیر مقدم کیا۔ ریلوے کالونی کے رہائشی ڈاکٹر عمران ملک نے کہا کہ ہم برسوں سے کہہ رہے تھے کہ سٹیشن کے باہر گاڑیاں کھڑی کرنا مسئلہ ہے۔ ایک بزرگ مسافر نے کہا کہ پہلے ہم کو دو بلاک دور گاڑی کھڑی کرنی پڑتی تھی اور بارش میں بہت تکلیف ہوتی تھی۔ اب امید ہے کہ یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

ریلوے کالونی میں نئی پارکنگ

ریلوے کالونی، سٹیشن روڈ، ریلوے کالونی میں مسافروں کی گاڑیوں کے لیے نئی پارکنگ کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ یہ پارکنگ ریلوے کالونی کے مرکز میں واقع ہے اور اس میں تقریباً ڈیڑھ سو گاڑیاں کھڑی کی جا سکتی ہیں۔ پہلے مسافر اپنی گاڑیاں سڑک کے کنارے کھڑی کرتے تھے جس سے ٹریفک میں رکاوٹ پیدا ہوتی تھی۔ اس پارکنگ کا افتتاح ڈویژنل ریلوے منیجر نے کیا۔

ڈویژنل ریلوے منیجر نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پارکنگ ابتدائی طور پر ایک سال کے تجربے کے طور پر کھولی گئی ہے۔ اگر مسافروں کی طرف سے اچھا ردعمل آیا تو اس کی فیس کم کر دی جائے گی اور دوسرے سٹیشنوں پر بھی ایسی پارکنگ بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کالونی کے مکین اور ان کے مہمان سب اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ فیس کا ریٹ فی گاڑی پندرہ روپے فی گھنٹہ اور پچاس روپے روزانہ رکھا گیا ہے۔

پارکنگ کے انچارج محمد یونس نے بتایا کہ پارکنگ صبح چھ بجے سے رات دس بجے تک کھلی رہے گی۔ رات کے وقت گاڑی کھڑی کرنے کے لیے الگ فیس ہوگی۔ گاڑی کھڑی کرتے وقت ٹوکن دیا جائے گا اور واپسی پر ٹوکن دکھانا ضروری ہوگا۔ ٹوکن گم ہو جائے تو گاڑی کے کاغذ دکھانے پڑیں گے۔ پارکنگ میں روشنی کا انتظام ہے اور چوبیس گھنٹے چوکیدار موجود رہے گا۔

مسافروں نے اس سہولت کا خیر مقدم کیا۔ ریلوے کالونی کے رہائشی ڈاکٹر عمران ملک نے کہا کہ ہم برسوں سے کہہ رہے تھے کہ سٹیشن کے باہر گاڑیاں کھڑی کرنا مسئلہ ہے۔ ایک بزرگ مسافر نے کہا کہ پہلے ہم کو دو بلاک دور گاڑی کھڑی کرنی پڑتی تھی اور بارش میں بہت تکلیف ہوتی تھی۔ اب امید ہے کہ یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔